1696-مرد اپنی بیوی سے دخول کرتے وقت کیا کہے

سوال

شب زفاف میں بیوی کے پاس جانے کے سنت کے مطابق کیا ضابطے ہیں، اس لیے کہ بہت سے لوگوں پر یہ اشکال ہے کہ وہ سورۃ البقرۃ اور نماز پڑھے، ایسا کرنے کی عادت بہت سے لوگوں میں ہے؟

پسندیدہ جواب

شب زفاف میں جب مرد اپنی بیوی کے پاس داخل ہو تو سب سے پہلے اس کی پیشانی (یعنی اس کے سر کے اگلے حصہ) کو پکڑے اور مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

(اللھم إني أسألك خيرها وخير ما جبلتها عليه، وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه) اے اللہ میں اس کی خیر اور جس پر اسے پیدا کیا ہے اس کی خیر مانگتا ہوں، اور میں اس کے اور جس پر تو نے اسے پیدا کیا کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ابوداود حدیث نمبر (2160) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1918)۔

اور اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ جب وہ عورت کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے گا تو وہ گھبرا جائے گی، تو ممکن ہے کہ وہ اس کے لیے ایسا کرے کہ اس کی پیشانی اس طریقے سے پکڑے کہ وہ اس کی پیشانی چومنا چاہتا ہے اور یہ دعا اپنے دل میں ہی پڑھ لے اور اسے نہ سنائے، وہ زبان سے دعا کے الفاظ تو ادا کرے لیکن بیوی کو نہ سنائے تاکہ وہ پریشان نہ ہو۔

اور اگر بیوی طالب علم ہو جسے اس کا علم ہو کہ ایسا کرنا مشروع ہے تو اسے سنانے اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور کمرہ میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز کے بارہ میں گزارش ہے کہ بعض سلف حضرات سے یہ ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتے تھے۔

اگر انسان ایسا کر لے تو بہتر اور احسن ہے اگر نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں، اور سورۃ البقرۃ یا کوئی اور سورۃ پڑھنے کے متعلق میرے علم میں کوئی دلیل یا اصل نہیں.